معیاری اور خوش رنگ لطیفوں کا بہترین انتخاب

شاندار لطیفے

معیاری اور خوش رنگ لطیفوں کا بہترین انتخاب

(11)

شاندار لطیفے

انتخاب:۔ ایم عرفان علی

شمع بک ایجنسی
نوید اسکوائر
اردو بازار
کراچی
Ph:32773302

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

کتاب ---------------- شاندار لطیفے

انتخاب ---------------- ایم عرفان علی

زیر اہتمام ---------------- خالد علی

پبلشر ---------------- شمع بک ایجنسی

قیمت ---------------- -/15 روپے

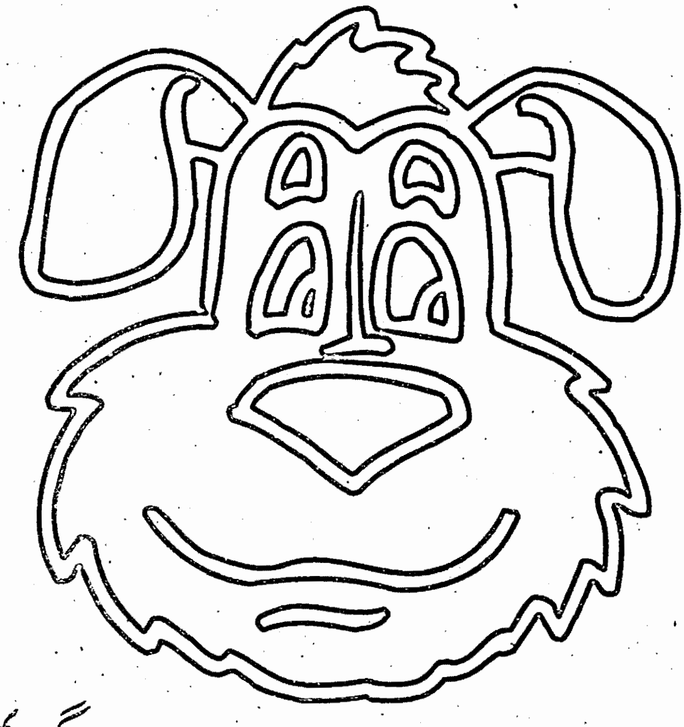

رنگ بھریئے

گھر کا کام

پروفیسر (شاگرد سے): "تمہیں کتنی بار کہہ چکا ہوں، کہ گھر کا کام روزانہ کیا کرو۔"

شاگرد: "جناب آپ میرے ابو سے پوچھ لیں کہ میں روزانہ گھر کا کام کرتا ہوں، برتن دھوتا ہوں، کپڑے استری کرتا ہوں اور ابو کے لیے چائے بناتا ہوں۔"

جان

جنگ ختم ہوئی تو ایک افسر نے سپاہی کو شاباش دیتے ہوئے پوچھا۔ "تم مجھے بچانے کے لیے اپنی جان خطرے میں کیوں ڈالتے رہے؟"

سپاہی بولا۔ "جناب میری ماں نے نصیحت کی تھی کہ ہمیشہ افسر کے ساتھ رہنا، اس لیے میں اپنی جان بچانے کے لیے آپ کے ساتھ رہتا تھا۔"

جواب

پروفیسر (شاگرد سے): "بے وقوف انسان کے سوال کا جواب بڑے سے بڑا عقل مند بھی نہیں دے سکتا۔"

شاگرد: "آپ درست فرما رہے ہیں سر، اسی لیے کل میں نے آپ کے سوالوں کے جواب نہیں دیے تھے۔"

منے کے ابا

ایک دیہاتی عورت نے منشی جی سے اپنے شوہر کے لیے خط لکھوایا، منشی جی نے کہا۔

"اب لفافے پر اپنے شوہر کا نام لکھواؤ، کیا نام ہے، تمہارے شوہر کا؟" خاتون نے شرما کر کہا۔ "میں ان کا نام نہیں لے سکتی، بس آپ "منے کے ابو" لکھ دیں۔"

گالی

بیوی (شوہر سے): ''رات تم سوتے میں مجھے گالی دے رہے تھے۔'' شوہر (جلدی سے): ''کون بے وقوف سو رہا تھا۔''

سہارا

ایک آدمی نے ایسی عورت سے شادی کی، جو اس سے پہلے چھ شوہر کر چکی تھی، اور وہ آدمی اس کا ساتواں شوہر تھا۔
ایک دفعہ وہ بیمار ہوا، اور اس کے بچنے کی کوئی امید نہ رہی، بیوی اس کے سرہانے بیٹھ کر رونے لگی۔''
بیوی: ''سرتاج...... آپ مجھے کس کے سہارے چھوڑ کر جا رہے ہیں؟''۔ شوہر: ''آٹھویں شوہر کے سہارے۔''

پہچان

شوہر نے بیوی سے کہا: ''میرے دوست چائے پر آ رہے ہیں، تم جلدی سے گلدان، جوتے، گھڑی اور چھتریاں چھپا دو۔''
بیوی نے حیرت سے پوچھا۔ ''کیوں...... کیا آپ کے دوست چور ہیں؟''
شوہر بولا: ''نہیں...... یہ بات نہیں، لیکن خطرہ ہے کہ کہیں وہ لوگ اپنی چیزیں پہچان نہ لیں۔''

ایمانداری

نوکر (مالک سے): ''جناب، آج میں نے صفائی کی تو یہ پانچ روپے ملے ہیں۔''
مالک (جلدی سے): ''میری جیب سے گر گئے ہوں گے، چلو ایمانداری کے صلے میں تم ہی رکھ لو۔''
دوسرے دن مالک (نوکر سے): ''میں اپنی گھڑی کمرے میں بھول گیا تھا...... وہ کہاں ہے؟''
نوکر (اطمینان سے): ''وہ تو میں نے پہلے ہی ایمانداری کے صلے میں رکھ لی ہے۔''

ملاوٹ

شوہر (گھر میں داخل ہوتے ہوئے): ''بیگم...... بیگم...... حکومت نے ملاوٹ کرنے والوں کو سخت سزا دینے کا حکم جاری کیا ہے۔''
بیگم (خوفزدہ ہو کر): ''ہائے اللہ...... اب کیا ہوگا؟''۔ شوہر (گھبرا کر): ''کیوں...... کیا ہوا؟''
بیگم (پریشانی سے): ''میں نے مٹروں میں آلو ملا دیے ہیں اور گوشت میں پانی۔''

چھٹیاں

ملازم دو ماہ کی چھٹیاں گزار کر واپس آیا اور آتے ہی شادی کے لیے مزید دس دن کی چھٹیاں مانگی۔

مالک: ''تم نے دو مہینوں کی چھٹی میں شادی کیوں نہیں کی؟''

ملازم: ''چھوڑیں جناب...... شادی کے لیے میں اپنی چھٹیاں کیوں غارت کرتا۔''

جوتا

شیخ چلی کا کسی نے مسجد سے جوتا چرا لیا، وہ سیدھا قبرستان پہنچا اور وہاں بیٹھ کر انتظار کرنے لگا۔ اتنے میں ایک دوست وہاں سے گزرا اس نے شیخ چلی سے پوچھا۔ ''شیخ خیرت تو ہے...... یہاں کیوں بیٹھے ہو۔'' شیخ چلی نے بتایا۔ ''میرا جوتا کسی نے مسجد سے چرا لیا ہے۔''

دوست نے مسکرا کر پوچھا۔ ''تو یہاں کیا کر رہے ہو، جا کر اس چور کو تلاش کرو۔''

شیخ چلی بولا۔ ''اب میں اس کم بخت کو کہاں کہاں ڈھونڈتا پھروں، آخر وہ ایک نہ ایک دن تو یہاں آئے گا ہی۔''

مہنگائی کا زمانہ

مالک (نوکر سے): ''ڈاکٹر صاحب نے میرے علاج کے لیے دو سو روپے کا خرچ بتایا ہے جبکہ مرنے پر چالیس روپے خرچ ہوتے ہیں۔''

نوکر (سر ہلا کر): ''جی جناب، مہنگائی کا زمانہ ہے، آج کل وہی کام کرنا چاہیے جس پر خرچ کم سے کم آئے۔''

بیماری

ڈاکٹر نے شوہر کا معائنہ کرنے کے بعد کہا۔ ''یہ کوئی پرانی بیماری ہے، جو آپ کی صحت اور ذہنی سکون تباہ کر رہی ہے۔''

شوہر نے گھبرا کر جلدی سے کہا۔ ''خدا کے لیے آہستہ بولیں، ڈاکٹر صاحب، وہ بیماری باہر ہی بیٹھی ہے۔ جس کا میں شوہر ہوں۔''

زمین کے اندر

اکبر بادشاہ کی محفل میں بیربل اور ملا دو پیازہ موجود تھے، باہر زور کی بارش ہو رہی تھی، اور رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

بیربل بولا: ''ایسا لگتا ہے کہ اس تباہ کن بارش میں، زمین کے اندر جو کچھ ہے، وہ سب باہر نکل آئے گا۔''

ملادوپیازہ نے گھبرا کر کہا۔ ''یا اللہ خیر کر، اگر میری بیوی قبر سے نکل آئی تو پھر میرا کیا ہوگا۔''

جلدی میں

ایک آدمی نے اپنے نوکر کے ہاتھ اپنے دوست کو خط بھیجا، راستے میں نوکر سے وہ خط گم ہوگیا، اس نے نیا لفافہ خریدا، اور ایک سفید کاغذ لے کر مالک کے دوست پاس لے گیا۔ دوست نے دیکھا کہ لفافہ کھلا ہوا ہے اس نے نوکر سے پوچھا۔ ''کیا تمہارے مالک اتنی جلدی میں تھے کہ لفافہ بند کرنا بھول گئے؟'' نوکر نے جواب دیا۔ ''جی ہاں...... وہ تو اتنی جلدی میں تھے کہ لکھنا بھی بھول گئے۔''

ٹھیس

ایک پولیس افسر نے صحافی سے کہا۔ ''تم نے اس فنکارہ کے خلاف لکھ کر اس کے دل کو ٹھیس پہنچائی ہے، اس لیے تمہیں دو سال کی سزا ہونی چاہیے۔''

صحافی نے جواب دیا: ''جناب عالی، اس حساب سے تو اس فنکارہ کو چار سال کی سزا ہونی چاہیے، کیونکہ جتنی ٹھیس میں نے اس کے دل کو پہنچائی ہے اس سے دگنی ٹھیس اس نے میرے دل کو پہنچائی ہے۔''

ٹھنڈی چائے

تین بے وقوف آپس میں باتیں کر رہے تھے اور بڑھ بڑھ کر ڈینگیں مار رہے تھے۔

پہلا بے وقوف: ''میں اتنی گرم چائے پیتا ہوں کہ کیتلی سے چائے پیالی میں ڈالتے ہی پیالی منہ سے لگا لیتا ہوں۔''

دوسرا بے وقوف: ''ارے تم تو ٹھنڈی چائے پیتے ہو، مجھے پیالی کی ضرورت ہی نہیں، میں تو کیتلی کو چولہے سے اتار کر فوراً منہ لگا لیتا ہوں۔''

تیسرا بے وقوف: ''تم دونوں ہی ٹھنڈی چائے پیتے ہو، میں تو شکر، پتی اور دودھ منہ میں ڈال کر چولہے پر بیٹھ جاتا ہوں۔''

بتا دو

شیخ چلی ایک دوست سے ملنے گیا، تو وہ درد کی شدت سے تڑپ رہا تھا، اور بار بار کہہ رہا تھا ''ہائے میں مرا، ہائے میں مرا...... ہائے میں مر رہا ہوں۔'' شیخ چلی نے کہا۔ ''اچھا تو جلدی سے یہ بھی بتا دو، کہ تمہیں کس قبرستان میں دفن کیا جائے۔''

خرچ

بھکاری: ''بابا...... خدا کے نام پر کچھ دیتے جاؤ۔'' راہ گیر: ''تمہارے پاس دس روپے کا کھلا ہوگا؟''
بھکاری: ''جی ہاں...... بابا جی۔'' راہ گیر: ''تو پہلے اسے خرچ کرلو۔''

داڑھی

ہوٹل میں ایک صاحب نے کھانے کا آرڈر دیا، کافی دیر تک بیرا کھانا لے کر نہ آیا، تو گاہک نے منیجر سے شکایت کی۔ ''یہ کیسا ہوٹل ہے ایک بیرے کو کھانے کا آرڈر دیا تھا، لیکن اب تک کھانا نہیں لایا۔'' منیجر نے پوچھا۔ ''جناب...... کیا وہ داڑھی والا بیرا تھا؟''

گاہک نے منہ بنا کر کہا۔ ''جب وہ آرڈر لے کر گیا تھا، تو اس کی داڑھی نہیں تھی، اب تک آ گئی ہو تو کہہ نہیں سکتا۔''

دھکا

ملا دو پیازہ کشتی میں سوار کہیں جا رہے تھے اور بھی مسافر سوار تھے، اتفاق سے ایک بچہ پانی میں گر گیا، ملا دو پیازہ پانی میں کودے اور بچے کو نکال لائے، سب لوگ ان کی بہادری کی تعریف کرنے لگے۔ ''ملا جی...... آپ نے تو کمال کر دیا، آپ کو تو شاہی دربار میں انعام ملنا چاہیے۔''

ملا دو پیازہ نے غصیلے لہجے میں کہا۔ ''انعام کی ایسی تیسی، پہلے یہ بتاؤ کہ مجھے دھکا کس نے دیا تھا۔''

چھ بار

بھکاری (راہ گیر سے): ''بابا...... خدا کے نام پر ایک روپیہ دے دو۔''
راہ گیر: ''روپیہ تو نہیں ہے بابا، اگر بھوک لگی ہے تو کھانا کھلا سکتا ہوں۔''
بھکاری: ''ارے چھوڑو بابا...... ایک روپے کے لیے صبح سے چھ بار کھانا کھا چکا ہوں۔''

نقلی دانت

ملا دو پیازہ غصے کے عالم میں دکاندار کے پاس گیا اور بولا۔ ''تم نے میرے ساتھ دھوکا کیا ہے، میں بادشاہ سے تمہاری

شکایت کروں گا، تم نے مجھے چیزیں فروخت کرتے وقت کہا تھا کہ وہ ہاتھی دانت کی بنی ہوئی ہیں، لیکن وہ سب کی سب نقلی ہیں۔"

دکاندار بولا۔ "آپ خوامخواہ خفا ہو رہے ہیں ملا جی، اگر ہاتھی نے نقلی دانت لگوائے تو اس میں میرا کیا قصور ہے۔"

چٹائی

دو بے وقوف آپ میں ڈینگیں مار رہے تھے ایک نے کہا: "میرے دادا کے پاس اتنی بڑی چٹائی تھی کہ سارا گاؤں اس پر سو جاتا تھا۔"

دوسرا بے وقوف: "میرے دادا تو اتنے لمبے اور چوڑے تھے کہ وہ سارے گاؤں کی چٹائیاں ایک ساتھ بچھا کر اس پر سوتے تھے۔"

پہلا بے وقوف: "حیرت ہے، پھر سارا گاؤں کہاں سوتا تھا؟" دوسرا بے وقوف: "وہ تمہارے دادا کی چٹائی پر سوتا تھا۔"

کھانا

ڈاکٹر نے مریض سے کہا۔ "میں نے جو تمہیں کھانے کے لیے کہا تھا وہ تم نے کھایا؟"

مریض نے جواب دیا۔ "کوشش تو بہت کی تھی مگر کامیاب نہ ہو سکا۔"

ڈاکٹر نے جھلا کر کہا۔ "کیا بے وقوفی ہے میں نے کہا تھا کہ جو چیزیں تمہارا تین سالہ بچہ کھاتا ہے، وہی تم کھاؤ۔ تم سے اتنا بھی نہ ہو سکا۔"

مریض نے بے بسی سے جواب دیا۔ "ہاں صاحب! لیکن میرا بچہ تو موم بتی، کوئلہ، مٹی اور جوتے کے فیتے وغیرہ کھاتا ہے۔"

شکریہ، مہربانی، نوازش، کرم

ایک ہشاش بشاش نوجوان خوشی سے اچھلتا کودتا ناچتا ہوا ڈاکٹر کے پاس پہنچا اور انتہائی مسرت بھرے لہجے میں بولا۔ "بہت بہت شکریہ ڈاکٹر صاحب! مہربانی، نوازش، کرم، آپ تو واقعی کمال کے ڈاکٹر ہیں۔ کوئی مرض دور کرنے میں آپ کا مدمقابل نہیں۔ یقین کیجیے آپ کے علاج سے مجھے زبردست فائدہ پہنچا ہے۔ میں تمام عمر آپ کا ممنون رہوں گا، آپ کا احسان مند رہوں گا۔"

ڈاکٹر نے اسے غور سے دیکھنے کے بعد کہا۔ "مگر برخوردار! میں نے تو تمہارا علاج نہیں کیا۔"

"میرا نہیں سر! میری ساس کا علاج کیا تھا اور میں اسے ابھی ابھی دفن کر کے قبرستان سے سیدھا آپ کا شکریہ ادا کرنے چلا آیا ہوں۔" نوجوان نے اچھلتے ہوئے جواب دیا۔

وجہ

بینک کلرک سے ایک آدمی نے کہا۔"جناب، میں ٹی وی لائسنس کی آدھی فیس جمع کراؤں گا۔"
کلرک نے حیرت سے پوچھا۔"وہ کیوں؟" اس آدمی نے جواب دیا۔"کیونکہ میں ایک آنکھ سے کانا ہوں۔"

کامیاب فنکار

ایک دفتر میں امیدواروں کا چناؤ ہو رہا تھا۔ایک امیدوار سے پوچھا گیا آپ اور کیا کام جانتے ہیں؟
امیدوار نے جواب دیا میں فنکار بھی ہوں، کامیڈی اچھی طرح کر لیتا ہوں۔مثلاً کس طرح؟ یہ سنتے ہی اس نے باہر بیٹھے ہوئے اپنے بقیہ ساتھی امیدوار سے کہا۔اب آپ سب حضرات جا سکتے ہیں، انتخاب ہو چکا ہے اور اس طرح اس فنکار نے ملازمت حاصل کر لی۔

سیدھا سادہ معاملہ!

ایک ٹھیکہ دار صاحب کسی محکمہ میں اپنا کام نکلوانے کے لیے ایک افسر کو کار کی پیش کش کر رہے تھے۔افسر نے متانت سے کہا۔"جناب، یہ رشوت ہوگی اور میرا ضمیر اس کی اجازت نہیں دے سکتا۔
"لیکن سنیئے تو!" ٹھیکہ دار صاحب نے لجاحت سے کہا۔"میں یہ کار آپ کو مفت نہیں دے رہا، آپ مجھے اس کار کے عوض ں روپے دے دیں۔اب تو یہ رشوت نہیں ہوگی۔یہ تو خرید و فروخت کا سادہ معاملہ ہے۔"
افسر نے چند لمحے غور کیا اور پھر یوں گویا ہوا۔"ایسی صورت میں تو میں دو کاریں خریدوں گا!!!"

کارگر نسخہ

ایک فرم کے مالک کو انتہائی سخت الفاظ پر مبنی دوسرا نوٹس موصول ہوا جس میں اسے بتایا گیا کہ ٹیکس وصول کرنے کی آخری ریخ انتہائی قریب ہے اور اگر اس نے اب بھی ٹیکس ادا نہیں کیا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔
فرم کا مالک گھبرایا ہوا ٹیکس آفس پہنچا، ٹیکس جمع کر دیا اور معذرت کی کہ پہلا نوٹس غالباً اس سے نظر انداز ہو گیا تھا۔
"اوہ......!ٹیکسیشن آفیسر نے بتایا۔"ہم پہلا نوٹس بھیجتے ہی نہیں ہیں، ہمارا تجربہ ہے کہ دوسرا نوٹس زیادہ موثر ثابت تا ہے۔"

بہترین تحفہ

کسی فرم کے ایک منیجر ریٹائر ہوئے تو ان کے ساتھیوں نے انہیں الوداعی پارٹی دی۔ کھانے کے بعد ان کے جانشین نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ”آج ہم سے ایک ایسا شخص جدا ہو رہا ہے جسے خوف اور زیادتی کے معنی نہیں آتے اور جو شکست کا مطلب نہیں سمجھتا۔“

”تحفے کے طور پر انہیں ڈکشنری دے دی جائے۔“ پیچھے سے ایک آواز آئی۔

آگہی

پاکستان ٹیلی ویژن میں ایک نیا افسر آیا اور پہلے ہی دن اپنے سیکریٹری کو ڈانٹتے ہوئے کہا۔ ”کیا تم لوگوں سے کہا ہے کہ میں احمق ہوں؟“

سیکریٹری نے ڈرتے ڈرتے جواب دیا۔ ”نہیں سر! ہرگز نہیں۔ وہ تمام لوگ پہلے ہی سے یہ بات جانتے ہیں۔“

جھوٹ

سیاسی لیڈر (ڈاکٹر سے): ”میں جب تقریر کرتا ہوں میری زبان تالو سے چمٹ جاتی ہے اور میری ٹانگیں کانپنے لگتی ہیں۔“

ڈاکٹر: ”کوئی بات نہیں جھوٹ بولتے وقت ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔“

ناک

دو میاں بیوی کار میں سفر کر رہے تھے۔ بیوی نے شوہر سے پوچھا۔ ”کیا آپ ایک ہاتھ سے کار ڈرائیو کر سکتے ہیں؟“

شوہر نے سینہ پھلا کر کہا۔ ”ہاں! ہاں کیوں نہیں۔“

بیوی نے اطمینان سے جواب دیا۔ ”تو پھر آپ دوسرے ہاتھ سے اپنی ناک صاف کیوں نہیں کر لیتے؟“

مر گئے

ایک دوست دوسرے دوست سے: ”میرے دو دوست چوتھی منزل سے نیچے گرے مگر کسی نے اف تک نہ کی۔“

دوسرا دوست: ”مگر یہ کیسے ممکن ہے؟“ پہلا دوست: ”دونوں گرتے ہی مر گئے تھے۔“

سر میں درد

دو آدمی ریڈیو پر موسیقی سن رہے تھے۔ ایک بولا: ''واہ کیا درد بھری آواز ہے۔''

دوسرا بولا: ''واقعی اسے سن سن کر میرے سر میں درد ہو گیا ہے۔''

دو بالٹی پانی

چندہ مانگنے والا (کنجوس آدمی سے): ''ہم نے لوگوں کی بھلائی کے لیے ایک تالاب بنانا شروع کیا ہے، مہربانی کر کے تعاون فرمائیں۔''

کنجوس آدمی: ''واقعی تالاب کی بہت ضرورت ہے، میں تعاون کرنے کو تیار ہوں۔'' یہ کہہ کر اس نے اپنے نوکر کو آواز دی۔

''فضلو ان لوگوں کو تالاب کے لیے دو بالٹی پانی دے دو۔''

کے ٹو

استاد (شاگرد سے): ''کے ٹو کہاں ہے؟'' شاگرد: ''جناب! کے انگلش میں اور ٹو گنتی میں۔''

آدھی آدھی رات

''بے خوابی کے علاج کے بعد تمہیں بہت سکون ملا ہو گا۔''

''ہاں واقعی بہت سکون ملا ہے۔ اب تو میں آدھی آدھی رات تک جاگ کر یاد کرتا رہتا ہوں کہ بے خوابی کی وجہ سے میں کتنی تکلیف میں تھا۔''

انسان کا گزارا

''کیا آپ یہ اندازہ لگانے کا کوئی طریقہ بتا سکتے ہیں کہ انسان کا گزارا کتنے پیسوں میں ہو سکتا ہے؟''

''کیوں نہیں، جتنی بھی آپ کی تنخواہ ہے، اس میں پچاس فیصد اور جمع کر لیجیے۔''

گاہک

ایک آرٹسٹ نے گاہک سے کہا۔ ''اس تصویر کے پیچھے میرے پانچ سال گزر گئے۔''

گاہک: ''اس قدر محنت کرنی پڑی آپ کو؟'' آرٹسٹ: ''جی نہیں، تصویر تو ایک ہفتے میں بن گئی تھی گاہک پانچ سال بعد ملا۔''

ناول

ایک بڑی بی نے لائبریری میں کافی دیر تک کتابیں الٹ پلٹ پلٹ کرنے کے بعد ایک ناول اٹھایا اور لائبریرین کو دکھاتے ہوئے بولے۔ ''ذرا رجسٹر میں دیکھ کر بتایئے گا، یہ ناول میں پہلے پڑھ چکی ہوں یا نہیں۔''

گائے

چار خان صاحب ایک گائے کو دھکیلتے ہوئے پہلی منزل پہ لے جا رہے تھے۔

ایک راہ گیر نے پوچھا: ''خان صاحب اس کو چھت پر کیوں لے جا رہے ہو۔''

خان صاحب نے جواب دیا: ''اس کو اوپر جا کر ہم ذبح کرے گا۔''

راہ گیر نے کہا۔ ''اس کو نیچے ذبح کیوں نہیں کر لیتے۔ خان صاحب کا جواب: ''او کوچہ کیوں کہ چھری اوپر رکھا ہوا ہے۔''

الف کے بعد

باجی ''کیوں ننھے، تم نے حروف تہجی یاد کر لیے؟'' ننھا: ''باجی ہاں۔''

باجی: ''بتاؤ الف کے بعد کون سا حرف آتا ہے؟'' ننھا: ''باقی سب حرف الف کے بعد ہی آتے ہیں۔''

پانی

ایک آدمی اپنے دوست کی شادی میں گیا۔ ایک گھنٹے تک تو اسے صرف پانی ہی ملتا رہا۔ پانی کا چھٹا گلاس پی کر اس نے تنگ کر دوست سے کہا۔ ''جلدی سے کھانا لے آؤ۔ پانی میرے گلے میں پھنس گیا ہے۔''

مشکل سوال

ایک بے وقوف دوسرے سے: ''اگر تم یہ بتاؤ کہ میری جھولی میں کیا ہے تو میں یہ انڈے تمہیں دے دوں گا۔''

دوسرا بے وقوف: ''اچھا ذرا سوچنے دو۔''

پہلا بے وقوف: ''اگر تم یہ بھی بتا دو کہ یہ انڈے کتنے ہیں بارہ کے بارہ تمہیں دے دوں گا۔''

دوسرا بے وقوف: ''تم ہمیشہ ایسے ہی سوال پوچھتے ہو۔''

جیب

جنگل میں کسی جانور نے کینگرو سے کہا۔ ''تمہارا بچہ کہاں ہے؟''۔ کینگرو نے نیچے دیکھا اور چیخ ماردی۔ ''ہائے میری جیب کٹ گئی۔''

چھٹی

ایک دوست دوسرے سے: ''تم کس دن پیدا ہوئے؟'' دوسرا دوست: ''اتوار کے دن۔''

پہلا دوست: ''چل جھوٹے اس دن تو چھٹی تھی۔''

بہرا اور کاہل

استاد (شاگرد سے): ''بحرالکاہل کسے کہتے ہیں؟''۔ ''شاگرد: ''جو بہرا اور کاہل ہو، اسے بحرالکاہل کہتے ہیں۔''

ناریل

ڈاکٹر نے مریض سے کہا: ''صحت کے لیے ضروری ہے کہ ہم پھل کے ساتھ ان کے چھلکے بھی کھائیں۔''

''ویسے آپ کا پسندیدہ پھل کون سا ہے؟''۔ ''ناریل'' مریض نے کچھ سوچ کر جواب دیا۔

بیس بچے

ایک صاحب اپنے بچوں کے ساتھ چڑیا گھر گئے گائیڈ سے کہا۔ ''ہمیں زرافہ دکھایئے۔ عجیب جانور ہوتا ہے۔''

گائیڈ نے ان کے بچوں کی گنتی کر کے پوچھا۔ ''کیا یہ بیس بچے آپ کے ہیں؟''۔ ''جی ہاں'' ان صاحب نے جواب دیا۔

''خوب تو پھر آپ ذرا ٹھہریں، میں زرافہ کو لے کر آتا ہوں، وہ خود آپ کو دیکھنا پسند کرے گا۔''

جنتی

میاں خوش شکل تھا، بیوی بے حد بدصورت تھی، ایک روز شوہر نے کہا۔ ''ہم دونوں جنتی ہیں۔''

''وہ کیسے؟'' بیوی نے حیرت سے پوچھا۔ ''وہ ایسے کہ تم مجھے دیکھ کر شکر کرتی ہو اور میں تمہیں دیکھ کر صبر کرتا ہوں اور اللہ کا

فرمان ہے کہ شاکر اور صابر دونوں جنتی ہیں۔"

کمال کے

ایک بچہ امتحان میں اچھے نمبر لایا تو استاد نے کہا: "تم تو کمال کے لڑکے ہو۔"
شاگر بولا: "جی نہیں، میں جمال کا لڑکا ہوں۔"

پیدا

دو پاگل باتیں کر رہے تھے۔ ایک پاگل کہنے لگا "یار میں کل مر گیا تھا تم میرے جنازے میں کیوں نہیں آئے تھے؟"
دوسرے پاگل نے کہا۔ "یار کمال کرتے ہو میں کل ہی تو پیدا ہوا تھا؟"

میرے ابو

بچہ (ٹیلیفون پر): "آج میرا لڑکا بیمار ہے وہ اسکول نہیں آسکتا۔" ماسٹر (آواز پہنچان کر): "اور یہ ٹیلیفون پر کون بول رہا ہے؟"
بچہ (گھبرا کر): "ماسٹر صاحب ٹیلیفون پر میرے ابو بول رہے ہیں۔"

سینما

ایک شخص نے اندھے فقیر کے کاسے میں سکہ پھینکا، سکہ کاسے میں نہیں گیا، زمین پر گرا اور لڑھکتا ہوا دور چلا گیا۔ فقیر نے فور اٹھ کر وہ سکہ اٹھالیا۔ بھیک دینے والے نے حیرت سے کہا: "میں سمجھا تھا تم اندھے ہو۔"
بابا! "بھلا ہو تیرا میں یہاں روز بیٹھنے والا اندھا نہیں ہوں۔ میں تو اس کی جگہ کام کر رہا ہوں وہ تو فلم دیکھنے سینما گیا ہے۔"

انکم ٹیکس والے

محمود نے پولیس انسپکٹر سے کہا: "جناب! آج کل مجھے خطوط کے ذریعے دھمکیاں مل رہی ہیں۔"
انسپکٹر: "دھمکی والے خطوط بھیجنا تو جرم ہے، کون بھیج رہا ہے یہ خطوط؟" محمود: "انکم ٹیکس والے۔"

بال

بیٹا (باپ سے): "ابو جان آپ لمبے ہوتے جار ہے ہیں۔" باپ: "تمہیں کیسے پتا چلا؟"

بیٹا۔ ''آپ کا سر بالوں سے نکلتا آ رہا ہے۔''

نمبروں کا کیا کرنا ہے

بیٹا (ماں سے): ''امی امی میں نے آج ٹیسٹ میں نمبر لیے ہیں۔ لیکن سارے لڑکوں کو انڈے ملے ہیں۔''

ماں (بیٹے سے): ''تم نے نمبروں کا کیا کرنا تھا تم بھی انڈے لے آتے کم از کم صبح کا ناشتا تو ہو جاتا۔''

بڑا چھوٹا

استاد: ''دنیا میں کوئی انسان بڑا یا چھوٹا نہیں سب برابر ہیں۔'' شاگرد: ''کیا آپ بھی؟''

استاد: ''ہاں'' شاگرد: ''تو پھر ہم آپ کے ساتھ گلی ڈنڈا کھیلیں گے۔''

فرق

امتحانی پرچے میں سوال تھا۔ ''افریقی ہاتھی اور امریکی ہاتھی میں کیا فرق ہے؟''

طالب علم نے جواب لکھا۔ ''تقریباً تین ہزار میل کا۔''

پٹرول ڈال دو

ایک موٹا آدمی جس کا پیٹ مٹکے کی طرح پھولا ہوا تھا۔ موٹر سائیکل لے کر پٹرول پمپ گیا اور بولا۔

''دو لیٹر پٹرول ڈال دو۔''

پٹرول والے نے پہلے موٹر سائیکل اور پھر موٹے کے پیٹ کو دیکھ کر بولا۔ ''پٹرول کون سی ٹینکی میں ڈالوں۔''

نتیجہ

نتیجے کا اعلان ہوا سب بچے ہنسی خوشی گھروں کو لوٹ رہے تھے ایک بچہ رو رہا تھا۔ استاد نے اسے بلا کر کہا۔ ''کیا فیل ہو گئے ہو؟''

لڑکا: ''جی نہیں پاس ہو گیا ہوں۔'' استاد: ''تو پھر کیوں رو رہے ہو؟''

لڑکا: ''اس لیے کہ ابو نے مجھے کہا تھا کہ ہر سال تم فیل ہوتے ہو اور مجھے کہتے ہو کہ پاس ہو گیا ہوں اگر اس دفعہ بھی تم نے بات کہی تو میں تمہاری کھال ادھیڑ دوں گا۔'' لڑکے نے معصومیت سے جواب دیا۔

تمہید

بچہ (ماں سے): ''پیاری امی، آپ نے فرمایا تھا ناں کہ انسان کو کبھی صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔'' ماں: ''ہاں بیٹا، کہا تھا۔''

بچہ: ''آپ نے یہ بھی فرمایا تھا ناں کہ ہر کام اللہ کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے۔'' ماں: ''ہاں ہاں، کہا تھا مگر بات کیا ہے؟''

بچہ: ''اور آپ نے یہ بھی کہا تھا ناں کہ خدا کے کاموں میں دخل نہیں دینا چاہیے۔'' ماں: ''بھئی کیا بات ہے؟''

بچہ: ''بات یہ ہے کہ میں امتحان میں فیل ہو گیا ہوں۔''

برہم

ایک امریکی فوجی کو ایک دوسرے آدمی کے ساتھ جھگڑا کرنے پر عدالت میں پیش ہونا پڑا۔ فوجی نے بڑی بے چارگی سے بیان دیتے ہوئے کہا۔ ''جناب والا! میں ایک ٹیلی فون بوتھ میں کھڑا اپنی گرل فرینڈ سے بات کر رہا تھا کہ اچانک یہ شخص دروازہ کھول کر اندر آ گیا اور اس نے میری کلائی پکڑ کر باہر نکال دیا۔''

''اور تم اس بات پر برہم ہو گئے؟'' جج نے سوال کیا۔

''نہیں جناب والا!'' فوجی بولا۔ ''مجھے غصہ تو اس وقت آیا جب اس نے میری گرل فرینڈ کا ہاتھ پکڑ کر اسے بھی باہر نکال دیا۔''

☆☆☆